Regusbered

No. 93.

منشور محمدی

منشور رسولان همه محتاج بخاتم | با خاتم و مهر آمده منشور محمدؐ | توریت بلا نور یه انجیل بے تجیل | گویان صفت و صورتِ مبر و محمد

نمبر | مورخہ یکم شعبان المعظم روز شنبہ ۱۲۸۵ ہجری مقدسہ | جلد

لا اِلٰہ اِلا اللہ | مثنوی | محمد رسول اللہ

اللہ رے اُسکی کبریائی | ہے مور کو دعوئی خدائی | کہتے ہین جناب عیسٰی سنئے | مضمون عمدہ جواب لکھئے

اک پرچہ ہی امریکن مشن کا | پتا شداد کے چمن کا | اور لکھتے رہینگے تا بمحشر | انشاء اللہ اے برادر

اہلِ اسلام کے جگر پر | ہر لفظ ہے اُسکا نوک نشتر | وہ شمس ہی یہ ہی ابر رحمت | جادو وہ ہے یہ ہی کرامت

توہین جناب سرورِ دین | چھپواتے ہین امین بابی کین | نمرود وہ یہ خلیل یزدان | وہ نار یہ نور باغ رضوان

مستر مسمور کا ہے کاغذ | مردِ مغرور کا ہے کاغذ | شاہنشہِ انبیا کا فرمان | تاجِ سرِ اصفیا کا فرمان

بدلے ہوی دین احمدی کے | دو ایک ہین پشتبان اسکی | آئینہ حق سے مُنہ نہ پھیرو | میزان خرد مین اسکو تولو

ہین اُنمین سے اک بڑی محرر | کلک اُنکا ہے نوک تیغ نادر | کھلجائیگا حال حق و باطل | صورت کی ہے آئینہ مقابل

بندیکو خدا بنانے والے | برگشتہ رجب علی بچارے | عیسٰی کی عنادی بدزبانی | بتلاؤ کہان ہی میری جانی

حق پوچھو تو شمس بے ادب سے | اہل اسلام تاب مین تھے | توہین نہین ہی دین کی دعوت | ذاتِ اشرف کی ہے شرافت

سرکار فرنگ کی بدولت | آزادئی دین کی ہی بشارت | بیوجہ جو ہمکو چھیڑتے ہو | ہے زہر یہ چھیڑ چہاڑ ہمکو

آیا یہ خیال دلمین غم کے | بنشور محمدی لگانے | کس پرچے مین دین عیسوی کی | توہین بتاؤ کس نے لکھی

تائید سے دینی بہائیونکی | چمکائی ہے تیغ طبع اپنی | اورون سے نہین ہی کام ہمکو | دو ایک سے ہی کلام ہمکو

لکھے وہ جواب منصفانہ | واصف جنکا ہی اک زمانہ | معذور رکھو مسیحی بھائی | کلمہ پڑھو ہو چکی لڑائی

ہونے مین تمکو کیا تردد ہے پھر بندۂ خدا کیون کہتے ہو اور
لوقا دیکھکر کے کیون بولتے ہو پس جیسا تمھارے نزدیک
حضرت عیسیٰ بندۂ خدا بھی تھے اور خدا بھی اور خدا کے بیٹے
بھی ویسا ہی حضرت مریم بندۂ خدا بھی تھے اور خدا کی عورت
بھی اگر تم اسطرح قایل ہوگے تو حضرت عیسیٰ علی ابنینا و
علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عیب سے پاک کرنا بہت مشکل
پڑیگا شمس الاخبار مولوی صاحب کا رلیل صاحب کی
زیادہ تعریف کرکے فرماتے ہین کہ صاحب موصوف نے
پیغمبر اسلام اور اونکی مذہب کے بسنت یون لکہا ہے (جو جو
باتین اُس انسان یعنی اسلام کے بنی نے اپنی زبان سے
نکالین بارہ سو برس سے اٹھارہ کرڑ وڑ آدمیون کے لئے
بمنزلۂ ہدایت کے قایم ہین منشور محمدی اسکے جواب
مین یون بولنا یعنے بودہ کے پیرو اہل اسلام سے دوچند
سے بھی زیادہ تعداد مین چالیس کرڑ وڑ ہین اور بودہ کے
کلام پر بھی کامل یقین رکھتے ہین تو پھر اگر کثرت مریدون
پر نبوت اور رسالت موقوف ہے تو بودہ جسکو دو ہزار
دو برس کا زمانہ گذرا محمد صاحب سے دوچند بلکہ اس سے
بھی زیادہ نبوت کا درجہ رکھتا تہا حالانکہ یہہ امر بالاتفاق
غلط ہے نامعقول ہے کیونکہ کارلیل صاحب کے کلام مین
یہہ مذکور ہے کہ جو باتین سرور عالم اپنی خبر مبارک زبان
سے نکالے بارہ سو برس سے اٹھارہ کرڑ وڑ آدمیون کے
لئے بمنزلۂ ہدایت کے ہین مجیب اس کے جواب مین بودہ کے
پیرون کی تعداد کی زیادتی اور بودہ کے کلام پر کامل
یقین رکھنا بتلائے کچھ اسکی ہدایت یعنی بت پرستی اور
سیلے پرستی اور تثلیث کار و اور بندگی کے ہزارہا تعلیم اور
حقایقہ حقہ اور اعمال صالحہ اور اخلاق حسنہ کا بیا اُس سے
ہوا ہے کرنہین بتلائے کہان تعداد کی زیادتی کہان
مریدون کی کثرت کہان زمانیکا تقدم کہان ہدایت و
ارشاد کہان کسی کے کلام پر اس زمانے کے لوگ اس سے
بڑہکر یقین نہین رکھنے کی باتع ع بہین تفاوت راہ
از کجاست تا بکجا ۔ بودہ کے پیرون مین سوائے ضلالت
کے اور گمراہیون کے دوسری بات کہان ہے ۔ سرور عالم
کو اور بودہ شیطان کو ایک مرتبے مین کرنا مسیح کاذب کو
اور مسیح صادق کو ایک جگہہ کرنا ہے واہ رے ایمانداری
کیا مسیح کاذب بہی صادق ہوجاویگا شمس الاخبار ہم
کہتے ہین کہ مولوی کا اقتباس احدالامرین مین سے ایک
امر ضرور ہے یا کارلیل صاحب کا حوالہ غلط دیا یا کارلیل
صاحب نے اگر ایسا لکہا تو صریح غلط ہے منشور محمدی
اگر مولوی صاحب کارلیل صاحب کا حوالہ غلطی سے دے
ہین تو دیکھہ لیجئے غلط ہے یا صحیح ہے سو معلوم ہوجاویگا
پھر اسپر مجیب صاحب یون بولنا اگر ایسا لکہا ہے تو صریح
غلط ہے یہہ خود غلط ہے کیونکہ کارلیل صاحب تاریخ
لکہا ہے کچھہ اپنی طرف سے اور اپنے خیال سے نہین لکہا ہے
پس تاریخ کو غلط بولنا غلط ہے اب ہر کسی کو یہہ راستہ
ہوا کہ جو اپنے اعتقاد کے برخلاف رہے غلط ہی حالانکہ
وہ صحیح ہے اسکے سوای مجیب صاحب کی عبارت مین جو اقتباس

کا لفظ اور احد الامرین کا لفظ اور تردید وغیرہ واقع ہوئے
ہین سو ان کے کمال علم پر دلالت کرتے ہین عقلمند لوگ
اسکو خوب پہچانتے ہین شمس الاخبار اور کیا کارلیل صاحب
یا مولوی صاحب اس تجربہ کاری سے ناواقف ہین کہ
مسیحی پنتیس کروڑ سے بھی زیادہ ہین اور یہ کہ حضرت حضرت
مسیح کے کلام پر جیسا اعتقاد رکھتے ہین کسی اور کلام پر
(اگر آسمان سے فرشتہ بھی آوے تو) اعتقاد نہین رکھتے
پس جب کارلیل صاحب کا قول محض خلاف اور بے بنیاد بلکہ صریح
البطلان ہے تو مولوی صاحب کے قول کا کیا نام رکھین
منشور محمدی کارلیل صاحب کے کلام مین باوجودیکہ ہدایت
کا لفظ جو نبوت سے متعلق تھا اس سے مجیب چشم پوشی
کرکے فقط زیادتی عدد سے اور لغو اعتقاد سے نبوت ثابت
نہین ہوتی کرکے جواب دئے اگر اس زیادتی سے نبوت
ثابت ہو تو بودہ کی نبوت بھی ثابت ہو جاویگی سو اسیطرح
کی بات سے یعنی پنتیس کروڑ کے لفظ سے اور کلام پر
اعتقاد رکھنے کے بابت سے حضرت عیسیٰ کی نبوت کو باطل
کر لئے کیونکہ جیسا بودہ مین زیادتی ہے بعینہ وہی زیادتی
یہان بھی ہے پھر کیا معنی بودہ کی نبوت باطل ہونا اور
حضرت عیسےٰ کی نبوت باطل نہونا حالانکہ ایک ہی علت
دونون مین مشترک ہے پس کاتب صاحب کا قول محض خلاف
اور بے بنیاد بلکہ صریح البطلان ہے تو عماد الدین صاحب جو
اس عقیدے مین شریک ہین انکے عقیدے کا کیا نام رکھین
شمس الاخبار مولوی صاحب یعنی مسیحی مورخون اور

مصنفون پر بدزبانی اور سخت کلامی کا عیب لگاتے حالانکہ
وے سب کے سب مصنف مزاج تھے منشور محمدی اگر وے
مسیحی مورخ اور مصنف منصنف مزاج ہوتے تھے جیسا کارلیل
صاحب لکھے ویسا لکھ دیتے تھے اور کچھ ایک حرف نہ
بڑھاتے تھے نہ گھٹاتے تھے جب اسمین کچھ بڑھا دے اور
نفسانیت کو بیچ مین لائے تو اسکا نام کیا بدزبانی اور سخت
کلامی ہے یا اور کچھ ہے شمس الاخبار ہم کیا کہین جس
امر کی بابت صدر الصدور صاحب نے اپنے خیال مین
بدزبانی اور سخت کلامی سمجھے ماشاء اللہ آپ بھی حضرت اسی بلا
مین گرفتار ہین اور ہرگز مبرا نہین ہو سکتے منشور محمدی
مولوی صاحب کا جناب حضرت عیسیٰ کے مقدمے مین کہنا
زبان اور سخت کلام ہوا تھا جیسا خاتم الانبیا کے مقدمے
مین بدزبان اور سخت کلام ہوے ہو وہ جو کہے اسی بلا
مین گرفتار ہین تم کیون نہین وہ کیا بلا ہے سو بیان کئے
تاہم معلوم کرتے جھوٹھ ہی کہین حق ہے شمس الاخبار
حضرت محمد صاحب کو غیر حق نبی کہنا نہ کچھ بدزبانی ہے اور
نہ سخت کلامی منشور محمدی سرور عالم کو غیر حق نبی کہنا
خواہ مخواہ بدزبانی اور سخت کلامی ہے کیونکہ کون سی کتاب
آسمانی کہ سرور عالم کے مقدمے مین نام لیکر یہہ خبر دی ہے کہ
فلانے زمانے مین فلانے نام والے نبی کہلاوینگے تم انکو غیر
حق نبی جانو کسی کو حق یا غیر حق جاننے کیواسطے حاکم علی الاطلاق
کا حکم چاہئے اپنی طرف سے اپنی اٹکل سے کسی کو غیر حق
جاننا اس سے بڑھکر بدزبانی اور سخت کلامی کون بھلا

مولوی صاحب آپ ہی فتوی دین کہ جس شخص کے نزدیک ایک
فرضی پیغمبر کی رسالت ثابت نہو تو اسکو کون سا لقب دیا کرین
منشور محمدی وہی لقب سے مذکور کرین جو اہل اسلام مین
جاری ہے یعنی اس طور سے ذکر کرین جیسا قرآن مین مذکور
ہین ہین سو خاتم الانبیا قرآن مین مذکور ہین سو محمد رسول اللہ
قرآن مین مذکور ہین افضل المرسلین کیونکہ جس قوم مین اسکو
سردار کو جو لقب ہی اسی سے پکارا کرتے نہ اسکے نرے نام سے
کیا لنڈن کے ملکہ کو اسکے اصلی نام سے پکارین تو لنڈن والون
کو اچھا معلوم ہوویگا اور وہ بدزبانی نہوگی تو کیا ہوگی وہ
جو کہے ایک فرضی پیغمبر کی رسالت ثابت نہوا الخ ہم کہتے ہین
ابھی تمکو فرضی کا معنی معلوم نہین کہ فرض کا لفظ امکان
یعنے ایک چیز کے ہو سکنے کے محل مین استعمال کرتے ہین پس
یا محال یعنے ایک چیز کے نہو سکنے کے محل مین پس ہمارے پیغمبر کا پیغمبر
ہونا واقع ہی نہ محال پس اس محل مین فرضی رسالت کا لفظ استعمال
کرنا استعمال کرنیوالیکے علم کی دلیل ہے ہان یہ بات تمہارے طرف ہی
کیونکہ تم بندے کو جس کا خدا ہونا محال ہے
خدا مان رہے ہو البتہ ہم تمکو تمہارا فرضی خدا
کہکے کہہ سکتے ہین نہ تم ہمکو تمھارے فرضی
رسول کرکے کہہ سکتے کیا تم یہہ بات ابتک
کسی سے سنے نہین جو کہتے ہین ع ور بفرض محال ایسا
نادر نہ چنانچہ یہہ بات سب کے زبان زد ہی تو فرضا یعنی ہم
فرض کی معنے نہین ہی سو بات تو ہم کرکے ٹھہرائے فقط باقی

قطعہ

من نتیجہ فکر مقدمۃ الجیش سخندانی فاضل معدلت خاب میرزا
محمد مراد بیگ صاحب المتخلص بہ میرزا موحد دام عنایتہ

شراب خون کے عوض اور بدن کے جا روٹی
جو پیتے کھاتے ہین مانند دشمن جانی
مسیح کی اُسے کہتے ہین دوستی کا نشان
نصارا کا ہے یہ اولٹا عشائے ربانی

دیگر

لوگ جو عصیان کرین عیسی کو ہو اوسکی سزا
اسکو کہتے ہو عدالت ہی خدائی پاک کی
مجرمون کو چھوڑ کر بیجرم کو دینی سزا
پادری صاحب عدالت ہی بھلا کیا خاک کی

دیگر

اک گنہ کی ہے سزا دوزخ مین رہنا تا ابد
آپ کی توریت اور انجیل مین لکھا ہوا
عیسی نے لاکھون گنہ لوگون کے سر پر دھر لیے
تین دن اور رات قید ہاویہ مین وہ رہا
اورون کو تو وہ سزا اور اپنے بیٹے کو ہی یہ
وہ طرفداری نصارا کے خدا کی واہ وا

منشور محمدی ہم جناب میرزا موحد کے بدل شکر گذار ہین اور
امید رکھتے ہین کہ ہمیشہ ایسے ہی قطعات و رباعیات لکھکر واسطے
اندراج اخبار کے بھیجا کرین گے فقط ؛؛ ــ

چھاپہ خانہ پریس واقع معسکر بنگلور مین اہتمام سے محمد قاسم غم کے چھپکر شایع ہوا

نمبر ۵ ۲

سوال وجواب مفید

سوال بدیون کو کون چھپاتا ہے **جواب** حسن خلق
سوال خوبیون کو کون پوشیدہ کرتا ہی **جواب** بدی
سوال نعمت سے کون بچتا ہے **جواب** جو محبت رحمان
خلق **سوال** نعمت سے کون بچتا ہے **جواب** جو محبت رحمان
اور اطاعت بزرگان اور بندگی بادشاہان اور نیکی دوستان
اور مخالفت فاسقان وموافقت ناصحان ومشورت عاقلان
واحسان شاکران ودلجوئی فقیران وحمایت غریبان وراستی
برستان زمان مین مصروف وثابت قدم رہے **سوال**
جمیع حقوق کے ادا کرنے مین کون قاصر رہتا ہے **جواب**
کاہل وہ کسی حق کو ادا نہین کرسکتا **سوال** اجل سے کون
غافل رہتا ہے **جواب** جو آز دامل مین گرفتار ہے **سوال**
انتہا کا بخیل کون ہے **جواب** جو مستحق وسزاوار علم کو
اپنے علم سے محروم رکھے کہ علم صرف کرنے سے کم نہین ہوتا
سوال مردود دنیا وآخرت کون ہے **جواب** جسکو خدا
علم دے اور توفیق عمل نہ دے اگر عمل دے اخلاص نہ دے

خیر خواہ پنجاب

مصر

اخبار عالم مین لکھا ہے کہ ایک تحریر بندر سویز سے اس
مضمون کے آئی کہ یکم جولائی کو جو ایک لڑائی جسمین دو
ہزار فوج مصر اور رمنگٹن رجیمنٹ موجود تہی ابی سینیا کی
صوبہ بوگس اور ہل ہال اور بی جک اور رمانا مین ہوئی
تہی ملوسمین فوج مصر نے فتح پائی اور مخالفون کو شکست
ہوئی بحکم بادشاہ مصر اور مسلمانان ابی سینیا کے اوپر
صوبون پر قبضہ فوج مصر کا ہوگیا اور انکا ان سلطنت

روم نے اس تجویز کو پسند کیا گورنر مساوا اس مہم کے سپہ
سالار تہے اور بڑی دانشمندی اور مخفی طور پر لڑائی ہوئی

زلزلہ

اخبار مذکورہ بالا مین مفصل کیفیت تباہی قصبہ انتی اک
کی یہ لکھی ہے کہ اسجگہ ایسا شدید زلزلہ آیا کہ جس سے مکانات
اور مال اور اسباب کا بہت سا نقصان ہوا اور یہہ ایسا
سخت زلزلہ واقع ہوا کہ مقام سودا مین جو زلزلہ آیا تہا
وہ اسکے آگے بی حقیقت تہا۔ مقام مذکور مین زلزلہ کے
آنے سے پہلے تین ہزار تین گہر آباد تہے جسمین اوتیس سو
ساٹہہ گہر غارت ہوی اور آٹہہ سو چورانوین گہرون کو کم و
بیش نقصان پہنچا اور ایک سو انچاس گہر فقط زلزلہ سے
محفوظ رہے اس جگہہ اکثر مکانات لکڑی کے تہے۔

قزاقی

اخبار موصوفہ اولی مین تحریر ہے کہ مقام نیپلس کی ایک تحریر
سے معلوم ہوا کہ صوبہ سالرنو مین ابتک قزاقی چلی جاتی ہی
سردار غارتگرون کا مان زی نامی ایک شخص ہے سگنور
اور من گوسی کو قزاقون نی گرفتار کرلیا ہے اور پچاس
لاکہہ روپیہ کی اشرفی قزاق صاحبان گرفتار شدون کے
ورثہ سے طلب کرتے ہین اگرچہ دس لاکہہ روپیہ اون کو دی
گئی ہین لیکن تو بہی وہ غارتگر اوس روپیہ کو کم بیان کرکے
گرفتار شدون کو رہا نہین کرتے ہین گورنمنٹ اوس ملک
نے دس لاکہہ روپیہ کے انعام کا اشتہار واسطے گرفتاری
مان نہ رافسر قزاقون اور بیس ہزار روپیہ کے انعام کا اشتہار

اوسکے ایک ہتیجے کی گرفتار کرنے کے لئے مشتہر کیا ہے۔

پادری کی گپ

اخبار پاینیر مین بحوالہ تحریر پادری ڈی ملر صاحب لکھا ہی کہ پادری موصوف فی مرزا سلیمان علی غور برنیرہ شاہ دہلی کو عیسائی کرلیا عمر اسکی ۲۴-۲۵ سال کی ہے اور مدرسہ رابرٹسنی اسکول بمبئی مین انگریزی پڑہتا ہے اور پادری صاحب کے مکان مین رہتا ہی کیفیت مفصل اوسکی یہ ہے کہ یہ شاہزادہ بہادر شاہ شاہ دہلی کا پوتا ہے غدر مین اسکی عمر ۹ سال کی تھی اسکی ماں زینت النسا بیگم اپنی چھوٹی بہن کے ساتھہ کوئین مین گر کر مرگئی اُسکے باپ کا نام مرزا فخرو ہے جو ولیعہد تہا اور غدر سے دو مہینے پہلے مرگیا تہا مرزا سلیمان علی غور اپنے بہائیون اور شاہ دہلی کے ساتھہ رنگون بھیجا گیا تہا وہان ۱۲ برس قید رہا پہر اپنی بہائی مرزا علی اصغر کے ساتھہ کلکتہ آیا سرکار نے عہ ماہوار اسکا وظیفہ مقرر کردیا بعدہ اسکا بھائی ہندوستان سے فرار ہوگیا سرکار نے وظیفہ موقوف کیا پہر اوسکی درخواستون پر کچھہ التفات نہوا جب تنگ آیا تو کلکتہ سے اپنی بہائی کی تلاش مین بھی آیا بمبئی سے اپنے بہائی کی جستجو مین مکہ معظمہ اور قسطنطنیہ کو جایا چاہتا تھا کچھہ عرصہ تنگ گہڑی سازی کا کام کرکے ایام گذاری کرتا رہا یہ کام رنگون مین سیکہا تہا اور وہین سے انجیل کے مطالعہ کا شوق اوسکو پیدا ہوا تھا دسمبر ۷۱ء کو عیسائی ہوگیا اب وہ تاج شاہانہ اسنے اپنے سر پر رکہا ہی کہ دونون جہان مین معزز و ممتاز رہے گا پادری صاحب چاہتے ہین کہ اسکا وظیفہ پھر جاری ہوجاوے۔

المحمل الاخبار دہلی۔ ہم ازروی تحقیق کہتے ہین کہ کسی چالاک نے اپنی کو شاہزادہ ظاہر کرکے پادری صاحب کو دم دیا ہے مرزا فخرو کا کوئی بیٹا اس نام کا نہ تہا اور نہ زینت النسا بیگم مرزا فخرو کی کسی بی بی کا نام ہے اون کے ازواج و اخلاف کے نام یہ ہین۔ مرزا ابوبکر۔ رفیعہ سلطان بیگم کے بطن سے تہا غدر مین مارا گیا مرزا فرخندہ جمال بیگم کے بطن سے اور مرزا خورشید عالم چھوٹے بیگم کے بطن سے زندہ و سلامت موجود ہین حاتم زمانی بیگم لاولد ہین۔ پادری صاحب کی تحریر سراسر دروغ بی فروغ ہے

منشور محمدی ہم بہی اسخط کو جو پادری صاحب نے اڈیٹر پاینیر کو لکہا تھا اور وہ خط بجنسہ بمبئی گزٹ مین چھپا تھا دیکہہ نہایت حیران تھے اور ہمکو اسیوقت اس خبر کی بنیاد دروغ بیفروغ اور صرف ڈی کی بناوٹ نظر آئی تہی تاہم ایک خدشہ دلمین باقی تھا پر اب صاحب المحمل الاخبار دہلی کی تحریر صداقت تنویر سے وہ خدشہ بالکل دفع ہوگیا پس اب ہمارے ناظرین اخبار اس خبر کو پادریون کی بناوٹ اور دروغ گوئی سے ایک شمہ تصور فرمالین خداوند تعالیٰ شانہ بطفیل اپنے رسول مقبول کے ان لوگون کو راہ راست دکھاوے اور کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑہ لینے اور اس پر ایمان لانے کی توفیق دیوے۔

آمین ثم آمین۔ فقط +

بنشر

تقریظ

بر اخبار منشور محمدی من نتیجہ طبع شاعر نامی سخنور گرامی جناب منشی میرزا اثر صاحب محب مہتمم اخبار مخبر صادق سلمہ الوہاب

+ مدت سے تہا انتظار جس کا +
+ وہ للہ الحمد آج پہنچا +

منشور محمدی ہے نکلا
شمس الاخبار لکہنؤ کی
اب شمس بتاؤ کیا کرے گا
اک ماہ مین تین بار چھپکر
اور شمس تو اکہاڈو باڈو با
اسکو معنی یہہ ہین سنو تم
کیا معنے سنکے چپ رہی وہ
یہہ قول رہی ا تو ٹہیک ہے گا
اب میری یہہ اے اشرد ہا ہی
یہہ پرچہ ترقیان کری خوب
ہو نقطہ ہر اک مہذبانہ
کو دیوے جواب مدعی کے
بےراہ کوئی نہ چلنے پاوے

ہے ناطقہ بند مدعی کا
کہل جائیگی اب تو لن ترانی
کیونکر اوسکا جواب دیگا
شایع ہو دیگا وہ سراسر
دو ہفتہ مین جاکے ہی نکلتا
پہر شرط یہہ ہی ہو خاتم
یہہ ایک کہے تو دو کہے وہ
جو ایک کہیگا دو سنے گا
جب تک کہ یہہ ارض اور سما ہی
ہر ایک کو دل کو ہووے مرغوب
جسکو نہ بُرا کہے زمانہ
تہذیب نہ ہاتہ سے یہہ دیوے
ہر اک کو یہہ راہ حق پہ لاوے

باعیش و نشاط تا قیامت
اسکا بانی رہے بسلامت

خدا خدا کر کے آج وہ دن آیا کہ جسکے ہم منتظر ایک عرصہ سے تہے جسکے لئے ہم ہمہ تن چشم انتظار بنے تہے جسکے واسطے ہم از حد مشتاق تہے یعنی منشور محمدی جو کہ

سم

رشمس الاخبار لکہنؤ مین چھپنا شروع ہوا ہے آیا
جسکا اشتہار گہر بار ہم اپنے پرچہ اخبار نمبری ۸ جلد ۱
۲- اگست سنہ ۱۸۷۲ء مین مشتہر کر چکے ہین- جسکے مالکان
مہتمم ہمارے کرمفرما عنایت گستر سراپا اشفاق و اخلاق
مجسم مظہر لطف و کرم منشی محمد قاسم صاحب غم ہین
ہم منشی صاحب کی اس عنایت فرمائی اور یاد آوری کا تہ دل
سے شکریہ ادا کرتے ہین- اور اپنے ناظرین اخبار کو اطلاع
دیتے ہین کہ جن جن حضرات کو اس اخبار صداقت آثار
کی خریداری منظور ہو بی تکلف مہتمم اخبار مخبر صادق
کے نام (جسکو ایک اجنٹ منشور محمدی تصور کرنا چاہئے
عطوفت نامہ ارسال فرماوین مہتمم مذکور انشاء اللہ تعالیٰ
اوسکی تعمیل مین ہرگز دریغ نکریگا - اب ہم اپنے شفیق
مکرم جناب منشی محمد قاسم صاحب غم کو اطلاع دیتے ہین
کہ آپ نے جو کئی ایک پرچہ اخبار منشور محمدی کے بغرض
تقسیم ارسال فرمای تہے وہ سب حسب تحریر آپ کے نہایت
خوشی سے تقسیم کردئے گئے فقط +

تتمۂ جواب شمس الاخبار نمبر ۵

شمس الاخبار بلکہ عقل سلیم کو کام مین لاکے خدا کی شان کے بموجب باتین کرنی لازم ہین منشور محمدی یہہ بات مسلمانون کے نصیب ہی نہ عیسویون کے کیونکہ اگر انکے نصیب ہوتی تھی تو حضرت مسیح ابن مریم علیہ السلام کو خدا اور خدا کا بیٹا نکہتے تہے بلکہ بندے کی شان کو لایق بات کرتے تہے یعنی اون کو فقط بندۂ معصوم اور

رسول اور اولوالعزم اور مبشر ایک رسول یاتی من بعدی
اسمہ احمد مانتے تھے شمس الاخبار انجیل کی معتبری
کی دلیل ہیں ہم سایل کو کتاب میزان الحق اور طریق الحیات
وغیرہ کی طرف رجوع کراتے ہیں منشور محمدی میزان
الحق کے مصنف یعنی ڈاکٹر فنڈر اور طریق الحیات کے مصنف
انجیل کو معتبر بتاتے ہیں اس سے معلوم ہوا کہ توریت زبور
میں اور صحیفوں میں اسکا پتا نہیں اور انجیل کی معتبری
اُن سے ثابت نہیں ہوسکتی ورنہ میزان الحق اور طریق
الحیات کی طرف کاہیکو رجوع کراتے تھے شمس الاخبار
لیکن بالفرض اتنا کہنا واجب ہے کہ انجیل اپنی معتبری کی
گواہی خود آپ ہی میں رکھتا ہے جو صدق دلی سے اسکا
بغور مطالعہ کریگا وہ خود اوسکو معلوم کرلیگا منشور محمدی
اس عبارت سے بھی معلوم ہوا کہ انجیل کی معتبری کا
کوئی گواہ نہیں خود اپنا آپ گواہ ہے اور اپنے خوبی کی
گواہی آپ دے رہا ہے اور گواہ ڈھونڈھ رہا ہے تو
کوئی نہیں ملتا ہم کہتے ہیں اتنے تکلفات کیا ضرور
صاف کیوں نہیں کہدیتے کہ خاتم الانبیا محمد رسول اللہ
پر نازل ہوا سو قرآن کریم گواہ اور شاہد ہے شمس الاخبار
اور اختلاف کا جو ذکر ہے اسکی کچھ بنیاد ہی نہیں ہے
اسمیں اختلاف نام کو بھی نہیں ہے منشور محمدی
اختلاف کی بنیاد نہیں ہے سو بات اور اختلاف نام کو
نہیں ہے سو مقدمہ خود ہدایت المسلمین کے دیکھنے سے
معلوم ہوجاویگا کہ کیا کیا طور سے اُسکے اٹھانیکے لئے

کوشش کئے ہیں لیکن وہ اختلاف کبھی نہیں اُٹھہ
سکتا جیسے کا تیسا بحال ہے ذرا عقل سے دیکھا چاہیے
شمس الاخبار یہودیوں کی نسبت مسیح کے من جانب اللہ
ہونیکا ثبوت دے ہی صحایف میں جنپر انکا عقیدہ ہے
کیونکہ جو پیش خبریاں مسیح کے حق میں مسطور ہیں وہ سب
اسی کے حق میں پوری ہوگئی ہیں منشور محمدی حضرت
عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ جل جلالہٗ کی
طرف سے ہونیکا ثبوت صحایف میں ہوتا تھا تو یہود کا
منکر ہوتے تھے اور تم میزان الحق کی طرف جو ایک آدمی
کی بنائی ہوی ہے کاہیکو رجوع کراتے تھے اور اسی
معتبری کی گواہی خود انجیل دیتی ہے کرکے کس لیے کہتے
تھے اور سیدنا مسیح کا مذکور اُن صحایف میں ہوتا اور
پیش خبریاں آپ کے حق میں پوری ہوتیں تو یہہ بڑا
تہلکہ یہود میں اور تم میں کاہیکو پڑتا تھا اس سے
معلوم ہوا کہ صحایف میں کچھ مصرّح نہیں بلکہ جو کچھ
خوبی اور طہارت حضرت ممدوح کی مذکور ہے تو قرآن
حمید میں ہے کیون اسکو چھوڑکر اِدہر اُدہر دوڑتے ہو

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ اور مقولہ
میری راہ سیدھی ہے پس پیروی کرو اسکی شمس الاخبار
محمد صاحب کی نبوت کی انکار کی وجہ یہہ ہے کہ کسی نبی نے
اس امر کی گواہی نہیں دی منشور محمدی حضرت
عیسےٰ ابن مریم علیہما السلام کی نبوت کی گواہی کس نبی
نے سوائے خاتم الانبیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کے دی تھی ذرا بتلاے حضرت عیسیٰ خاتم المرسلین کے
تشریف لانیکی بشارت دی حضرت محمد مصطفےٰ انکی نبوت
کی گواہی دی تب ہی عیسویون کی ناک رہی نہین تو انکو
کون پوچھتا تھا **شمس الاخبار** علاوہ اس کے مکاشفات
کی کتاب مین لکھا ہے کہ اگر کوئی اس نبوت کی کتاب کی
باتون مین کچھ بڑہاوے یا نکال ڈالے تو خدا اسکا حصہ
کتاب حیات اور شہر مقدس مین اور ان باتون سے جو
اس کتاب مین لکھی ہین نکال ڈالیگا **منشور محمدی** کاتب
کاتب مکاشفات کی کتاب کا مضمون سمجھا ہے نہین
مکاشفات کی کتاب کچھ کہہ رہی ہے کاتب صاحب کچھ
کہہ رہے ہین کیونکہ مکاشفات کی کتاب یہہ کہہ رہی ہے
کہ ہر نبی کی امت کو ضرور ہے کہ اپنے نبی کی کتاب پر
چلے نہ اس کتاب مین اپنی طرف سے کچھ بڑہاوے نہ
گھٹاوے پھر جو شخص اسمین کچھ بڑہاویگا یا گھٹاویگا
البتہ سزا پاویگا اسکا مضمون یہہ نہین ہے کہ دوسرا
رسول بھی اسپر چلے اُن حکمون پر دوسرے حکمون کو
نہ بڑہاوے یا کسی حکم کو منسوخ کر کر اسکی جگہہ اسکے مثل
کو یا اس سے بہتر کو قایم نکرے اگر ایسا ہی ہے تو
ایک صحیفہ جو پہلے نبی پر اترا تھا وہی بس کرتا تھا اتنے
کتب نازل ہونیکا کیا فائدہ اس بات کو کوئی عقلمند
پسند نہین کریگا اللہ کی پناہ ایسے بُرے عقیدے سے
شمس الاخبار پس ظاہر ہے کہ محمد صاحب نے توریت
اور زبور اور صحایف اور قرآن کو ان کے عوض مین

جاری کیا انبیا اور انجیل سب کو باطل کر دیا ان حوالون
مین انکی نبوت کا ثبوت کہان باقی رہا **منشور محمدی**
اس عبارت مین بہت غلطیان ہین غرض کاتب کا مقصود
یہہ ہے کہ خاتم الانبیا نے توریت وزبور اور صحایف اور انجیل
کے عوض قرآن کریم کو جاری کیا جب تمہارے ہی قلم سے
عوض کا لفظ نکلا تو کہو عوض و معوّض عنہ ایک جگہہ کسطرح
جمع ہونگے عوض و بدل مقصود تھا اور مبدل منہ تو طیہ
و تمہید پھر بطلان کدہر سے ہم تو یہی کہتے ہین کہ ماسوی اللہ
کی خلقت سے مقصود خاتم الانبیا تھے اور دوسرے سب انبیا
ان کے مبادی اور مقدمات اسیواسطے ہدایت کا دائرہ انپر
تمام ہوا اور وہ خاتم الانبیا ہوے پس سرور انبیا کا
ثبوت کا ثبوت باقی نرہا تو کن کا رہا جب مقصود فوت
ہو جاوے تو مقدمات کا فوت ہو جانا امر ضروری ہے اسکا
انکار ہدایت کا انکار ہے **شمس الاخبار** ۷ ۸ سوال
شراب حرام ہے یا نہین سور کا گوشت حرام و نجس ہے
یا نہین جواب اسکی حقیقت یہہ ہے کہ خدا کی بنائی
ہوی کوئی چیز ناپاک نہین **منشور محمدی** سایل
پوچھتا ہے کہ شراب کیواسطے دو بات مین کونسی بات
مستعین ہے مجیب جواب دیتے ہین کہ خدا کی بنائی ہوی
کوئی چیز ناپاک نہین اسکو سوال از آسمان جواب از
ریسمان کہتے ہین جب تم کہے خدا کی بنائی ہوی کوئی
چیز ناپاک نہین تو تمہارے ہی قول سے نکلا ناپاک
ایک کلی ہے اور پاک ایک کلی ہے آج تک جتنے چیزان

وقوع مین آئے ہین سب پاک ہین ناپاک ونجس اب تک
وقوع مین نہین آئے تم یہہ خبط عشوی اور گڑبڑ جو
کر رہے ہین سو اسکا سبب یہہ ہے کہ ابتک تمکو پاک کی
حقیقت اور ناپاک کی حقیقت معلوم نہین اور حرام و حلال
کی تمیز نہین ماں اور بیٹی اور جورو سب ایک ہین کیونکہ
بقول تمہارے سب حلال ہی حلال ہین کوئی حرام نہین
اور سب پاک ہی پاک ہین بول و براز اور چاروٹی سب
ایک ہین اجی صاحب ذرا سوچو اور سمجھو کہ امر تکوینی
جدی چیز ہے اور امر تشریعی جدی بات ہے یعنی پاکی
اور ناپاکی اور جایز و غیر جایز اور حرام و حلال ئے نسبتان
ہین بعد پیدا کرنے مکونات کے حاکم علی اطلاق انکو
لگائے اور ان نسبتون کو سمجھانیکے واسطے انبیا علی نبینا
وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کو روانہ فرمائے اور وے حضرتان
تشریف لاکے نیک و بد کیا چیز ہے لوگون کو معلوم کرائی
ورنہ سب پاک تھے اور شیطان اور مسیح کاذب اور مسیح
صادق علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام ایک تھے تو
انبیا کا تشریف لانا عبث و بے فائدہ تھا جب تمہاری
سمجھہ اسطرح کی ہے تو اعمال کے ۱۰ باب کو اور رومیون
کے خط کو کیا سمجھے ہوگے آؤ کلمہ پڑھو ہم اُن مطلبون
کو سمجھاتے ہین اور یہہ بابت تحریف ہوی ہے یہان
یون چاہئے کرکے معلوم کراتے ہین شمس الاخبار
تاہم جیسا کہ کسی شخص کا زہر کہا کر اپنے تئین ہلاک کرنا درست
ویسا ہی آدمی کو شراب حد سے زیادہ پیکر اپنے تئین ہلاک

۷ کرڈالنا ناجائز ہوگا منشور محمدی سب چیز امرت تجو
سوز ہر کہان سے نکلا اور سب چیز جائز ہتی ناجائز
کہان سے نکلی زہر تھوڑا ہو یا بہت زہر ہی ہے شراب
تھوڑی ہو یا بہت نجس ہی ہے اور بول و براز تھوڑا
ہو یا بہت ناپاک ہی اُسکے واسطے کوئی حد نہین شراب
کا جائز پن و ناجائز پن بتلائے سو رہنے دیجئے سو رہنے
سبب کچھہ معلوم نہوا جب سب کچھہ خوب ہی خوب ہین
کاغذ سیاہ کرنیکا اور لوگون کو وقت خراب کرنا عالم پاک
کی طرف سے ایک مخلوق کو خدا مانو کرکے لوگون کو دعوت کرنے
کا کچھہ نتیجہ نظر نہ آیا شمس الاخبار ختنہ ایک خاص امت کی
مخصوصیت کی علامت تھی انجیل مین کہ مسیح مین نہ ختنہ کچھہ
ہے نہ نامختونی بلکہ نئی پیدایش شرط ہی منشور محمدی
وہ کونسے مخصوصیت کی علامت تھی نہ بتلائے آیا وہ انبیا کے
نبوت کے حکمون مین ایک حکم تھا یا نتھا بقول تمہارے آیا
انجیل اُس ختنہ کے حکم کو اٹھادی یا نہین جب اس حکم کو اٹھا
دی تو وہ بات جو تم آگے لکھے کہ اگر کوئی اس نبوت کی کتاب
مین سے انچا نکال ڈالے تو خدا اسکا حصہ کتاب حیات اور شہر
مقدس اور ان باتون سے جو اس کتاب مین لکھی ہین نکال
ڈالیگا سو حضرت عیسیٰ پر صادق آئی کہ نہین بالضرور صادق
آئی پس اسصورت مین حضرت عیسےٰ کی نبوت کا ثبوت کہان
باقی رہا سرور عالم کے یہان عوض تھا حضرت عیسیٰ کے
یہان عوض ندارد مَنْ حَفَرَ مِیَرًا لِاَخِیْہِ فَقَدْ وَقَعَ
فِیْہِ پرائی کھودے کوا آپ ہی ڈب ڈب ہوا شمس الاخبار

بنشر

اسکے جواب مین دیکھو خروج کی کتاب ۲۰ باب ۸ سے ۱۱
آیت تک منشور محمدی اُس کتاب کا کیا مضمون ہے
لکھتے تھے تو جواب بھی پاتے تھے جب اسمین تمہاری خواہ
مخواہ شکست تھی اس واسطے چھوڑ دئے شمس الاخبار
سوال عیسائی مذہب مین سود لینا کیسا ہے اور کیونکر
جائز ہے جواب سود کا لینا ناجائز نہین ہے اگر ایک
واجبی قید کے اندر ہو منشور محمدی جب تم سود لینا مقید
بیک قید عیسوی مذہب مین جائز ہے کر کے لکھے اس سے
معلوم ہوا کہ عیسوی مذہب کے سوائے دوسرے کسی نبی کے
مذہب مین جائز نہین پس یہہ مذہب اس باب مین دوسرے
سب مذہبون کو بلاعوض اٹھا دیا پھر وہی اگلی بات یہان
بھی رات آئی کہ خدا اسکا حصہ کتاب حیات اور شہر
مقدس اور ان باتون سے جو اس کتاب مین لکھی ہین
نکال ڈالیگا پس اس صورتمین بھی حضرت عیسیٰ کی نبوت
کا ثبوت کہان باقی رہا شمس الاخبار حضرت عیسیٰ نے
کوئی معجزہ دکھلایا یا نہین اگر دکھلایا تو کلام ربانی
سے ثابت کرو جیسا ثبوت معجزہ حضرت محمدؐ کا قرآن سے
عیسائی طلب کرتے ہین جواب اس سوال کا عندیہ بالکل
برعکس ہے مسیحی اگرچہ قرآن کو منجانب اللہ نہین سمجھتے تو
بھی قرآن ہی کی رو سے گواہی طلب کرتے ہین منشور محمدی
اس سوال کا یہ جواب نہین ہوتا جو تم لکھے بلکہ اسکا یہ جواب
تھا کہ فلانا فلانا معجزہ دکھلایا اور انجیل سے فلانا فلانا
معجزہ ثابت ہو جب تم اسطرح کا جواب نہ دیسکے اور دوسرے

۸

طرف دوڑے تو اس سے معلوم ہوا کہ اسطرح کا جواب دینے
مین عاجز ہین شاید اسطرح کا جواب شافی وکافی نہوگا
کیونکہ اعتراضون کے سبب سے هباءً منثورا ہو جاویگا
اور مسیحی لوگ قرآن مجید کو منجانب اللہ نجانتا پھر اسی سے
معجزے کی طلب کرنا دینا مین ایسی کوئی مہمل بات نہوگی کیا
اسمین معجزون کا مذکور ہوگیا تو منجانب اللہ ہو جاویگا
ایسا تو نہین پھر اس طلب کا کیا فائدہ شمس الاخبار
پر یہہ عجیب بات ہی کہ جس کتاب کو سارے مسیحی جو روی زمین
پر ہین کلام خدا سمجھتے ہین اسکے سوا کسی دوسری کتاب کو
منجانب اللہ قرار دیکر اسمین ثبوت چاہین منشور محمدی
سایل کے سوال مین روے زمین کے مسیحی جسکو کلام الٰہی
مانتے ہین اُسی سے معجزہ ثابت کرو کر کے تھا نہ کسی
دوسری کتاب سے یہ مجیب کی عجیب سمجھہ ہے جو سایل
کی عبارت سے اسطرح سمجھے شمس الاخبار جبکہ انجیل
خدا کی روح کی ہدایت سے انسان کی نجات کے لئے
لکھوائی گئی جسکو قرآن نے بھی کلام الٰہی ٹھہرایا ہے
تو کیون یہہ کلام الٰہی تصور نہ کیا جاے منشور محمدی
مجیب کی سمجھہ پر قربان جائے سایل یہہ سوال کرتا ہے
کہ کلام الٰہی سے معجزہ ثابت کرو یہہ سوال نہین کرتا
کہ وہ کلام الٰہی ہے سو ثابت کرو تب یہہ بولا جاے قرآن
بھی اسکو کلام الٰہی ٹھہرایا ہے تو کیون یہہ کلام الٰہی
تصور نہ کیا جاوے شمس الاخبار پر اگر اسپر اکتفا کرنا
منظور نہین ہے تو پرانے عہدنامے مین اُن مقامات

پر لحاظ کرنا مناسب ہوگا منشور محمدی پرانے عہد نامے
کے مقامات کو کیون نہین لوگون کے درپیش کرتے تا
لحاظ کرنیوالے لحاظ کرتے اسکے سوائے جہان لحاظ
کرنیکا کام پڑے وہ محل شبہ بھی ہے شمس الاخبار
کیونکہ جن معجزون کو انجیل مین مسیح نے نسبت دی ہے
وہ توریت کی پیش خبریون کا تکملہ ہی منشور محمدی اگر وہ
پیش خبریون کا تکملہ ہوتا تھا تو یہود منکر ہونیکو کیا سبب
اس سے معلوم ہوا کہ وہ پیش خبریون کا تکملہ نتھا شمس الاخبار
اگر یہ بھی نہ منظور ہو تو یوسیفس نامی ایک یہودی مورخ
نے اور ٹاسی ٹس نامی ایک رومی مورخ نے انکا کچھ تذکرہ
کیا ہے منشور محمدی پرانے عہدنامے مین جس بات کا
نشان نہین ہے تو ان مورخون کو کون پوچھتا ۔
شمس الاخبار لیکن یہہ سوال محض فضول ہی کیونکہ
مسیح صاحب کا معجزہ ہونا محمد صاحب کی نبوت سے بڑھ کر
قرآن ہی سے مستدل ہے منشور محمدی یہہ سوال
کبھی فضول نہین بلکہ نہایت برجا و بجا ہے کیونکہ تم جب
تک قرآن مجید کی پناہ نہ آئین جواب بن نہین سکتا اور
جیسا قرآن مجید جسطراق سے حضرت عیسیٰ کی معجزات
کی گواہی دیتا ہی انجیل بھی نہین دیتی چنانچہ تم ہی کہے
مسیح کا صاحب معجزہ ہونا محمد صاحب کی نبوت سے بڑھ کر
قرآن ہی سے مستدل ہے اس سے معلوم ہوا تمہارا مدلول
قرآن کریم ہی مین ملتا ہے نہ کسی دوسری جگھہ مین وہ
جو کہے نبوت سے بڑھ کر مین کہتا ہون معجزہ نبوت کا

مقدمہ ہے نبوت مقصود ہی مقدمہ مقصود سے کس طرح
بڑھیگا حضرت عیسیٰ اور اون کے معجزات سرور عالم کی نبوت
و رسالت و ختمیت کے مقدمات تھے یہہ بڑھنا کدھر سے
شمس الاخبار اور جوبات زبان زد عوام ہے اسمین
شک کرنا خلاف عقل ہے منشور محمدی عوام کے قید سے
معلوم ہوا کہ زبان زد خواص نہین دوسرا یہہ کہ جو بات
زبان زد عوام ہوتی ہے اکثر غلط ہوتی ہے نادر صحیح البتہ
محل شک ہی اسمین شک کرنا خلاف عقل ہے شمس الاخبار
حضرت عیسیٰ کا چال چلن کیسا تھا اسکی ثبوت کی بہتر دلیل
بتلاؤ جواب جب انجیل معتبر ثابت ہوی تو مسیح کے چال
چلن کا ثبوت بخوبی ہوگیا اسکا مطالعہ کرکے خود ہی تصفیہ
کر لیجئے منشور محمدی شاید یہہ سوال کسی یہودی کا
ہے اسواسطے انجیل کی معتبری سے جواب دئے مسلمانون
کو آپ کی چال چلن کی بہتری معلوم کرنیکے واسطے قرآن
جو افضل کتب سماوی ہے بس کرتا ہے انجیل مطالعہ کرنے
کی حاجت نہین اسکے سوائے جب حضرت عیسیٰ کو خدا
مانتے ہین خدا کو چال چلن سے کیا علاقہ اگر نبی مانتے
ہین تو خدائی کا ٹھکان کہان نبوت اور خدائی مرسل
اور مرسل دونون کسطرح ایک جا جمع ہوسکینگے یہہ بات
بدیہی البطلان ہی شمس الاخبار اگر عیسیٰ خدا کے
بیٹے ہین تو مریم خدا کی کون ہین جواب بندہ خدا دیکھو
لوقا اباب ۲۶ سے ۳۵ آیت منشور محمدی جب
حضرت عیسیٰ خدا کے بیٹے ہوے تو انکی مان خدا کی جورو